نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۴۶ جلد ۱۲ | لودیانہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبار

مہدی کاذب نے اپنی فوجوں کو حکم دیدیا ہی کہ شہر خارطوم کے گرد جنگی پہرا لگایا جاوے تا کہ گارڈن صاحب فرار نہو جاوے ۔ خدیو مصر نے لنڈن میں خبر روانہ کی ہی کہ مہدی کاذب کا اب زیادہ زور ہوتا جاتا ہی اور جنرل گارڈن صاحب کی رہائی کی ابھی امید نہیں ہی ۔ لنڈن کی ایک خبر سے معلوم ہوا ہی کہ سرحدی کمیشن ۱۸- نومبر تک منزل مقصود یعنے مقام سرخس میں داخل ہو جاوے گی ۔ حیدر آباد دکن میں محرم کے روز فساد ہوا جسکے باعث ۱۱- آدمی قتل ہوئے ہیں ۔ روس کے سفیر نے شاہ کوریہ سے ایک جدید عہد نامہ تجارتی معاملات کی بابت تحریر کرایا ہی ۔ مشہور ہی جنرل گارڈن بر سوڈان کے مقصد حملہ کرنیکا ارادہ کر رہے ہیں ۔ انگلستان سے ۵- ہزار گورہ مصر کی طرف روانہ ہوں گے تا کہ مفسدہ پردازی کو بند کریں ۔ جاپان میں بھنگ سے کپڑا بننے کا کارخانہ جاری ہوا ہی ۔ صوبہ پنجاب میں صرف ۲- ہزار اسکول ہیں جنمیں ایک لاکھ طالب علم تعلیم پاتے ہیں ۔

قندھار میں جو لشکر امیر کا موجود ہی اسمیں بخار کا مرض پھیل رہا ہی ۔ ہرات میں ایک جاسوس جو چند عرصہ سے سوداگری کی دوکان کر رہا تھا گرفتار ہوا ہی اور گورنر روس کے خطوط اسکی دوکان سے برآمد ہوئے ہیں ۔ غزنی سے خبر آئی ہی کہ ایوب خان کا ایک قاصد غزنی کے حاکم کے پاس یہہ پیغام لیکر آیا ہی کہ میں عنقریب امیر کابل سے جنگ کرونگا تمکو امیر کے برخلاف میری امداد کرنا چاہیئے ۔ جلال آباد کے متصل ایک کان چاندی کی برآمد ہوئی ہی اور وہاں کے باشندے حاکم جلال آباد کے مخالف ہو کر تمام چاندی کو لیگئے ہیں ۔ بمبئی میں اسوقت ۶۲- کارخانہ بافندگی کے جاری ہیں جنکا سرمایہ ۶- کروڑ روپیہ ہی ۔ شاہ جرمن نے قانوناً ہر ایک سپاہی کو اور عہدہ دار کو اس فنڈ میں چندہ دینے کے لئے مجبور کیا ہی جو یتیموں اور بیواؤں کی پرورش کے واسطے مقرر ہوا ہی ۔ پنجاب میں یورپین ہائی اسکولوں کے ۱۲- طالب علموں اور چار لڑکیوں نے مڈل کا امتحان پاس کیا ہی ۔ نیپال میں آجکل خانہ جنگیوں کا بڑا زور و شور ہی اور فوج کے عہدہ دار مجبور ہو گئے ہیں کیونکہ ہر جگہ نیپال فساد کے بانی فوجی سپاہی گرفتار ہوئے ہیں ۔ احمد آباد میں میجر ٹکر صاحب مکتی فوج نے اپنی جماعت میں ۲- ہزار آدمی شامل کئے ہیں ۔ خبر آئی ہی کہ مشرقی نو آباد پل میں شراب خوری اور چوری و کشت و خون کی بڑی گرم بازاری رہتی ہی ۔ حضور لارڈ ڈفرن صاحب آیندہ گورنر جنرل کشور ہند نے اپنی ایک سپیچ میں وعدہ کیا ہی کہ ہندوستان کے باشندوں کو امن و امان کی حالت میں رکھوں گا ۔ اٹلی کے ہیضہ زدگان کی امداد کے لئے لنڈن میں چندہ جمع کیا جاتا ہی ۔ ظہوب سے خبر آئی ہی کہ وہاں کے چند سرداروں نے انگریزی فوج کے افسروں کی اطاعت قبول کرلی ہی ۔ ولایت کی نمائش صحت میں ۴۰- لاکھ سے زیادہ آدمی موجود تھے ۔ زار روس کے دشمن فرقہ نہلسٹ نے ایک اشتہار جاری کیا ہی کہ ہم عنقریب اپنے ارادوں میں کامیاب ہونگے اور زار کو قتل کرینگے ۔ شاہ ایران کیطرف سے سرحد کمیشن کی آسائش کے واسطے بڑا سامان سرخس کی طرف روانہ ہوا ہی ۔ بلوچستان سے خبر آئی ہی کہ یہاں پر مشہور ہی کہ روسی جاسوس بلوچستان میں گھوم رہے ہیں ۔ مشہور ہی کہ جو انگریز مصر میں خدیو کے ملازم ہیں وہ موقوف کئے جاوینگے اور انگریزی انتظام ملتوی کیا جاویگا +

نور افشاں

تحقیق

سچے مذہب کے دریافت کرنیکا طریقہ

ہندوستان میں اکثر اشخاص موجود ہیں جنہوں نے مغربی علوم میں کسی قدر مہارت پیدا کی اور مغربی خیالات کا ذائقہ حاصل کیا اور مغربی تہذیب سے چندے واقفیت پیدا کی اسلئے نتیجتاً وے ان دیرینہ مذہبی خیالات کے قائل نہیں جنمیں انہوں نے پرورش پائی۔ اکثر انمیں سے ہندو ہیں بھلا وے کیونکر یقین کریں کہ زمین ایک بیل کے سینگوں پر قایم ہی اور کہ کھیر دہی گھی وغیرہ کے سات سمندر ہیں اور بعض انمیں سے محمدی ہیں وے اسبات کے قائل نہیں کہ پہاڑ زمین کے لئے میخیں ہیں اور آفتاب غروب ہونے کے وقت دلدل میں ڈوب جاتا ہی کہ سات آسمان اور سات زمینیں ہیں کہ خدا گھوڑے وغیرہ کی قسم کھاتا ہی۔ جب وے چھوٹے لڑکے تھے وے ان باتوں کے قائل تھے مگر اب وے لڑکے نہیں ہیں چونکہ انہوں نے اپنے اباواجدا کی نسبت بہتر دنیاوی تعلیم حاصل کی اسلئے وے بہتر دینی تعلیم کے محتاج ہیں لیکن اکثر ایسا وقوع میں آیا ہی کہ بجائے تحقیق کے وے مذہبی روک ٹوک کو قطعی دور کر دیتے ہیں یا یوں کہیں کہ وے اسبات کے قائل تو ہیں کہ ایک خدا ہی مگر الہامی کتابوں کے منکر ہیں اور ایسی زندگی بسر کرتے ہیں کہ گویا خدا اور شیطان بہشت اور دوزخ کوئی چیز ہی نہیں اگر کوئی کہے کہ ہمارے مذہبی طریقوں میں سچائی نہیں اسلئے حق سب میں معدوم ہی یہہ بات راست نہیں اگر وے لوگ جو موتیوں یا سونے کی تلاش میں ایک دو جگہ تلاش کے بعد ناکامیاب ہوں اور نتیجہ نکالیں کہ موتی یا سونا دنیا میں معدوم ہی اور یا یوں ہو کر بیٹھ رہیں تو یہہ بالکل درست نہیں ہوگا +

خدانے ہمکو عقل کا جوہر عطا فرمایا ہی کہ ہم تفتیش کریں کہ حق کیا ہی اور راستی و ناراستی میں تمیز کر سکیں اور کہ حق کو حاصل کر کے اُسکو نہ چھوڑیں اور جھوٹ کو ترک کریں۔ دیکھو کان کن زمین کھودتا ہی اور بڑی خبرداری سے سونے چاندی کو میل سے علیحدہ کرتا ہی اور کسیقدر محنت صبر اور ہنر کو کام میں لاتا ہی کوئی توقع کرے کہ جواہرات کنکروں کی طرح زمین پر بکھرے پاویگا لہذا کوئی یہہ بھی امید نہ رکھے کہ حق کو صبر اور تجسس کے بغیر حاصل کر لیگا۔ لارڈ بیکن جیسا فرماتے ہیں پلاطوس نے بے پروائی سے سوال کیا کہ حق کیا ہی اور جواب کی انتظاری نکی۔ اگر کوئی حق جوئی کا دعوی کرے اُسکو مناسب ہی کہ اُسکی ایسی تلاش کرے جیسے گنج پنہان کے کرنے میں ایک قدیم بزرگ کا قول ہی حکمت کہاں سے حاصل ہوگی اور فہمید کی جگہ کہاں ہی انسان اسکی قدر نہیں جانتا سمندر کہتا ہی کہ یہہ مجھمیں نہیں اور گہراؤ کہہ یہہ میرے پاس موجود نہیں یہہ سونے سے حاصل نہیں ہوتی اور چاندی سے یہہ معاوضہ میں نہیں آتی خدا اُسکے راہ اور جگہ کو جانتا ہی (ایوب ۲۸ - ۱۲ - سے ۲۳) قریب ہزار برس کے گذرے ایک بادشاہ کا قول ہی کہ حکمت سب سے اعلی شی ہی اسلئے حکمت کو حاصل کر کیونکہ حق کی شناخت اور اطاعت ہی حکمت ہی۔ اکثر لوگ حق جوئی کی کچھہ قدر نہیں کرتے شاید وے خیال کرتے ہیں کہ حق حاصل نہیں ہو سکتا اور جھوٹ سے حق کا تمیز ہونا مشکل و محال ہی یا شاید وے سمجھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک طریق کو اختیار کرے اور اُسپر قائم رہے ضرور بہشت میں داخل ہوگا مگر کیا ہو سکتا ہی کہ کوئی غلطی سے خوراک کے عیوض زہر کھاوے اور پھر بدن میں طاقت کی توقع رکھے یا کوئی غلط راہ پر قدم مارے اور پھر منزل مقصود کو پہنچے۔ حق ہمارے پاؤں کے لئے چراغ اور ہماری راہ کے لئے روشنی ہی مگر ناراستی اندھیرا اور تاریکی ہی خدا حق ہی اور جب ہم حق میں چلتے ہیں تب ہم اُسکے قریب میں رہتے ہیں اور اُسکے نزدیک پہنچتے ہیں۔ حق ہم کو گناہ سے آزاد کر سکتا ہی اور دوزخ سے بچا سکتا ہی خدا حق ہی اور حق کو پیار کرنا اور ناراستی سے نفرت کرنا ہی بہت مناسب ہی کہ ہم حق کی شناخت پیدا کرنے کی سعی کریں۔ اگر خدا ہی تو صاف نتیجہ اور بات ہی کہ میں اسکی شناخت حاصل کروں اور اگر کوئی طریق ایسا ہی کہ میں اپنے گناہوں کی مستحق سزا سے رہائی پا سکتا ہوں تو بہت ضروری امر ہی کہ میں اُس سے واقف ہو جاؤں میری روح جاودانی ہی اور میں اسکو دولت اور دوستوں و نیکنامی اور تمام چیزوں کی نسبت جنکو لوگ عزیز جانتے ہیں نہایت قیمتی سمجھتا ہوں۔ آدمی کو کیا فائدہ اگر وہ تمام دنیا کو حاصل کرے اور اپنی روح کو کھودیوے حق جوئی میں فقط سرگرمی ہی درکار نہیں بلکہ فروتنی بھی اکثر لوگ غرور سے بڑا اور اپنکو دانا سمجھتے ہیں خاص کر وے لوگ جو اوروں کی نسبت کچھہ زیادہ علم رکھتے ہیں زیادہ متکبر ہو جاتے ہیں۔ اکثر اوقات دیکھا جاتا ہی کہ جوان لوگ جنہوں نے ملٹن اور بیکن اور سکس پر کو پڑھ لیا اپنکو اپنے معلموں سے زیادہ دانا تصور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ افسوس ہمارے اُستاد ایسی باتوں کے قایل ہیں جو چھوٹے بچوں کی لائق ہیں شاید انہوں نے اپنے معلموں کے عقائد چند ظاہری اور ہیچ اعتراضات کو پڑھ لیا ہی اور اُن دلایل کو کبھی نہیں دیکھا جن سے اُستاد اپنے عقائد کی سچائی کے قایل ہوئے وے شاگرد نو تعلیم یافتہ تو نہایت مشکل سوالات فوراً بلا غور حل کر سکتے ہیں مگر طرفین دلائل کا کچھہ بھی لحاظ نہیں کرتے کاش کہ وے لوگ بہت نامی سر آئی زک نیوٹن کے نمونہ کی پیروی کرتے جسکا قول ہی کہ میں فقط چھوٹا لڑکا ہوں اور علم کے سمندر کے کنارے پر سیپیاں چن رہا ہوں اور ایوب کا نمونہ بھی پیروی کے لائق ہی جسکا قول ہی کیا تو خدا کو تلاش سے پا سکتا ہی کیا تو قادر مطلق کو کامل طور پر دریافت کر سکتا ہی وہ تو آسمان جیسا بلند ہی اور پاتال جیسا عمیق ہی تو کیا کریگا اور کیا سمجھے گا +

مناسب ہو کہ ہم حق کی تلاش مصمم ارادہ سے کریں کہ ہم اُسکی ہدایت پر قدم ماریں ہندوستان میں بہت تعلیم یافتہ نوجوان ہیں جو اپنے مذہبی رسوم کے قائل نہیں ہیں اور معقول سچائی سے بے پروا رہتے ہیں مثلاً بہت ہیں جو بت پرستی کو برا جانتے ہیں تاہم بتوں کے آگے گھٹنا ٹیکتے ہیں۔ بہت ہیں جو ذات پات کو بیہودہ رسم جانتے پر اُسکے تمام حکموں پر عمل کرتے ہیں سو ہے مانتے ہیں کہ فقط ایک ہی برحق خدا ہے پر اُسکے لائق عزت نہیں کرتے والدین کی رضامندی کے لئے یا ذات میں قائم رہنے کے واسطے وے ایسے کام کرتے ہیں جو راست نہیں ہیں پس وے حق پر نہیں چلتے۔ ہندوستان میں تعلیم یافتہ لوگ بے علم لوگوں کی ہدایت پر عمل کرتے ہیں پر اور ملکوں میں اس قسم کی ہدایت قبول نہیں کیجاتی۔ اگر کوئی سچائی سے واقف ہونا چاہے مناسب ہے کہ اسپر عمل کرے ایسے کرنے سے حق کی محبت اور سرگرمی بڑھتی ہے اور جب ہم اس سچائی کا شوق سے تعاقب کرتے ہیں ہم حاصل کرتے ہیں۔ اگر کسی کے پاس کچھ ہو اور وہ اسپر عمل کرے تو اُسکی بڑھتی ہوگی بہت مناسب ہے کہ ہماری جستجو دعا کے ساتھ شروع کیجاوے خدا تمام سچائی کا چشمہ اور تمام نوروں کا عطا کرنیوالا ہے اُسکا نام ہے نوروں کا باپ۔ اُسنے دل کو پیدا کیا اور وہی اُسکو منور کر سکتا ہے وہ جسنے آنکھ کو بنایا اندھوں کو بینائی دیسکتا ہے کہتے ہیں کہ جب امریکہ کے تیرا صوبجات انگلستان سے علیحدہ ہوگئے اور اس ملک کے دانا و بزرگ اشخاص جمع ہوئے کہ نئی قوم کی حکومت و ہدایت کے لئے قوانین طیار کریں بہت دنوں تک اُنہوں نے محنت و سعی کی پر کچھ حاصل نہ ہوا آخر کار ایک نہایت دانا شخص بنام ڈاکٹر فرینکلن صاحب نے کہا صاحبو تم بہت دنوں تک کوشش کرتے رہے ہو کہ حکومت و ہدایت کے لئے قوانین ایجاد کریں پر کچھ حاصل نہیں ہوا تم میں مباحثے ہوئے اور طرفین سے مختلف خیالات ظاہر ہو چکے ہیں مگر سب بے ثمرہ۔ کیا ہی تعجب کی بات ہے اتنی پریشانی و مشکل کے وقت ہمنے نوروں کے باپ کی طرف توجہ کرنے کا فکر بھی نہیں کیا جو حکمت عطا فرماتا اور ملامت نہیں کرتا کہ وہ ہماری اس ضرورت کے وقت ہدایت فرماوے اور اس بزرگ صاحب نے تحریک کی کہ آئندہ کو روزمرہ خدا سے ہدایت اور روشنی کی التجا کیجاوے پس اس وقت سے یہہ کام خوب امن کے ساتھ ترقی پاتا گیا اور مجموعہ قوانین طیار ہو گئے۔ پس نہایت ضروری امر ہے کہ ہم خدا سے التجا کریں کہ وہ ہمکو وہ نور اور ہدایت بخشے جو اس گناہ اور تاریکی سے معمور دنیا میں ہمکو نہایت ضرور ہیں۔ علاوہ بریں جو کوئی سونیکی تلاش میں ہوتا ہے اُسکو یہہ توقع نہیں ہوتی کہ کسی تازہ چشمہ پانی کی نہر میں سونا پاویگا بلکہ سمندر میں اور سمندر کی طرف اُسکی تلاش میں جاتا ہے اور جو کوئی زمین کے عمدہ حاصلات مثلاً انگور۔ انار۔ آم۔ گندم۔ وغیرہ کی خواہش رکھتا ہے اُسکو یہہ امید نہیں ہوتی کہ ایسی چیزیں کسی جنگل میں پاویگا بلکہ کسی عمدہ زرخیز ملک میں پس سچے مذہب کی تلاش کے وقت یاد رکھنا چاہئے کہ ہم توقع نہیں رکھ سکتے کہ ہم اُسکو جاہل بیرحم بدتہذیب وحشیوں میں پاوینگے بلکہ مہذب شائستہ اور نیک لوگوں میں۔ لہذا بہت مناسب ہے کہ اس ملک کے تعلیم یافتہ باشندے مسیحی مذہب کے دعووں کا نہایت اطمینان اور صبر اور دعا کے ساتھ امتحان کریں دنیا کی نہایت مہذب قومیں بائبل کے سوا کسی اور کی معتقد نہیں ہیں اور اُسکے سوا اور کوئی کتاب نہیں جو الہام کا دعویٰ کرے اور قبولیت کے قابل ہو جن قوموں نے بائبل کو قبول کیا ہے اُنہوں نے اُسکے ذریعہ سے نہایت بھاری برکتیں حاصل کی ہیں اسی سے اُنکو نہایت پاکیزہ اخلاق کا ذریعہ حاصل ہوا اور اُسکے ذریعہ سے خدا کی ہستی اور اُسکی صفات سے اعلیٰ خیالات اُنکو نصیب ہیں اور اُنکو بہشت کا راہ معلوم ہو گیا ہے جسپر وے قدم مار سکتے ہیں اسلئے آپ لوگوں سے التماس ہے کہ اسبات پر غور کرو کہ انجیل خدا کی طرف سے ہے اور مسیح آدم زاد کا نجات دہندہ ہے کہ نہیں؟

مراسلات

میاں اللہ دیا کی اُدھیڑ بن

ایک پرچہ اخبار منشور محمدی نمبر ۳۲- میاں اللہ دیا نے مجھکو عنایت کیا اور جواب کے طالب ہوئے یہہ دیا چند باتیں پیدا کرتا ہے اول آنکہ بجاو دیگرے نیست یعنے میرے مضامین کا جواب ہو ہی نہیں سکتا اگرچہ تحصیل علمی پند نامہ سعدی تک ہے مگر این خیال است و محال است و جنون۔ کیونکہ ہر فرعونے را موسیٰ و ہر نمرودے را پشہ۔ دوم یہہ کہ میں مسیح کی عداوت میں ایسا بڑھا ہوا ہوں کہ اگلے زمانہ میں بھی کوئی پیدا نہیں ہوا تھا جو ناحق مسیح اور اُسکی انجیل کا بطلان کرتا ہو یہہ بھی خام خیالی ہے اگلے زمانہ میں بڑے بڑے رہ چکے اور گذر گئے ہیں اور میاں اللہ دیا بھی اُن ہی کے خیالات کے مقلد ہیں اور ہند میں اس کام کے پہلے معلم مولوی رحمت اللہ صاحب بھی اگلی ہی کتابوں سے نقل کرکے ایک طومار لکھا کر گئے ہیں لیکن واضح ہے کہ کوئی زمانہ ایسا نہیں ہوا جو دینداروں سے خالی ہو اور یکسی منکر دین عیسوی کی کوئی کتاب ہو جسکا جواب شافی نہ دیا گیا ہو اگر کوئی تعصب اور بغض کی راہ سے نہ مانیں تو وہ جانے شعر گر نبیند بروز شپرہ چشم۔ چشمۂ آفتاب را چہ گناہ ہاں اُن لوگوں سے میاں اللہ دیا میں یہہ بات زیادہ ہے کہ محمدی ہو کر اُن مسائل انجیلی میں بھی جو حسب قرآن ہیں بحث اور تردید کو روا رکھتے ہیں سو یہہ دین محمدی کو [illegible] جاننا ہے المختصر قصہ یہہ ہے ہمارے بھائی عیسائی خواہ نخواہ حضرت مسیح کی بشارتوں کا نمبر بڑھانے کو توریت یا دیگر کتب انبیا علیہ السلام سے عبارتیں لیکر عوام لوگوں میں

کرتے ہیں کہ دیکھو ہمارے مسیح کی بشارتیں کتب عہد عتیق میں کسقدر ہیں اقول بھائی صاحب اپنا کلام بجائے خود منسوب کیجیے ہم لوگوں کو یہہ کام نہیں کہ جو بھی پیشینگوئیاں کتاب مقدس سے نکالیں البتہ یہہ منصب مصنف قرآن کو ضرور ہے یعنے وہی انجیل مقدس جو زمانہ محمد صاحب میں تھی اور مروج تھی اب بھی ہے مگر اسمیں بشارت محمدی کا پتہ و نشان نہیں لیکن قرآن میں ضرور لکھا ہے واذ قال عیسی ابن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التوراۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ۔ ترجمہ ۔ اور جب عیسی ابن مریم نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں بالتحقیق بھیجا آیا ہوں اللہ کا تمہاری طرف تصدیق کرتا ہوا اُس توریت کو جو مجھسے آگے ہے اور سناتا ہوا خوشخبری ایک رسول کی جو آئیگا مجھسے پیچھے اسکا نام ہے احمد سورۃ الصف آیۃ ۶ ۔ اور مولوی عبدالرحمن جامی اپنی کتاب یوسف زلیخا میں فرماتے ہیں شعر

مسیح از مقدم او مژدہ گوئی + کلیم از شعلہ او شعلہ جوئی ۔

اب فرمایئے جو شخص پیشین گوئیاں کون بیان کرتا ہے عیسائی یا محمدی ۔ **قولہ** مثلاً پادری عماد الدین پانی پتی نے اپنے رسالہ تحقیق عرفان مطبوعہ ۱۸۹۳ء کے صفحہ ۱۳ میں ۴۵ پیشین گوئیاں بیان کرکے یہہ دعوی کیا ہے کہ عیسی مسیح تمام انبیاء اولین و آخرین اور سب صالحین اور صالحات اور مومنین و مومنات کا ایک ہی شفیع ہے کیونکہ اُن کتابوں میں اُسکی نسبت یوں پیشینگوئیاں کی گئیں ہیں ۔ **اقول** بیشک بہت درست وہ ذات پاک تمام عالم کے واسطے شفیع ہے نبی تو نبی فرشتوں نے اُسپر گواہیاں دیں چنانچہ ایک آیۃ انجیل مقدس حضرت متی رسول سے ہدیہ ناظرین ہے ۔ اور وہ بیٹا جنیگی اور تو اُسکا نام یسوع رکھیگا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے بچاویگا (۱-۲۱) ۔ مگر آپ کو یہہ الفاظ کیوں برے معلوم ہوئے محمد صاحب تو اس منصب کے مدعی نہیں کیونکہ سورۃ البقر ۲۵۵ میں یوں لکھا ہے من ذا الذی یشفع عندہ

ترجمہ اور کون ایسا ہے جو سفارش کرے اُس کے پاس بلا اُسکے ہے اور ایک دوسری جگہ لکھا ہے ۔ ولا تزر وازرۃ وزر اخری وان تدع مثقلۃ الی حملہا لا یحمل منہ شیء ولو کان ذا قربی ۔ ترجمہ نہ اٹھاویگا کوئی آدمی دوسرے کا بوجھ اور اگر پکارے کوئی بوجھوں مرتا ہوں اپنا بوجھ اٹھانے کے لیئے نہ اٹھاوے کوئی اسمیں کچھ اگرچہ ناتے والا ہو ۔ پھر کیا یہہ مرتبہ آپکو اپنے لیئے درکار ہے جو خداوند مسیح کے شفیع ہونے سے انکار ہے ہاں اگر مہدی کاذب کی طرح آپ بھی دعوی کرتے ہیں تو ان الفاظ سے ناراضگی ظاہر کرنا زیبا ہوگا مگر فی الحال آتش بغض و عداوت سے آپکو سوخت کرنے سوا کچھ حاصل نہیں معلوم نہیں ہوتا ۔ **قولہ** پھر پادری صاحب نے پیدائش ۳: ۱۵ میں سے یہہ عبارت ۔ میں تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالونگا وہ تیرے سر کو کچلیگا اور تو اسکی ایڑی کاٹیگا نقل کرکے پادری صاحب فرماتے ہیں کہ یہہ مسیح میں پوری ہوئی پھر آپ ہی لکھتے ہیں کہ مسیح نے شیطان کا سر بھی کچلا انتہی ۔ اقول بھائی صاحب کی عبارتیں پڑھ پڑھ کر یہی یہہ بھید ہے کہ پادری نہیں تو شتانہ معلوم کسطرح پڑھیں ہیں کہ پھر اور پادری صاحب کو بے موقع استعمال کیا ہے بس جی بس معلوم شد شعر ان جو جا ڈنڈوں پہ کہتے تھے سپر چڑین سگئے + کود کر زور کیا تب بھی نہ ڈو یا پار پڑا ۔ اس بے علمی اور بضاعۃ انشا پردازی پر دعوی مناظرہ بالاحق تھا ۔ ورو خدا سے ڈرو یہہ وہ لوگ ہیں جنکے ساتھ بات کرنے میں آپ کے سرگروہ محمد صاحب کو بھی احسن کی ضرورت تھی ۔ **قولہ** ناظرین اخبار [illegible] پر واضح ہو کہ تمام عہد جدید میں کہیں نہیں لکھا کہ حضرت مسیح نے شیطان کا سر کچلکے اُسے مار دیا ہے سر کچلنا تو ایک طرف حضرت مسیح نے شیطان کو ایک انگلی بھی نہیں لگائی ۔ **اقول** خدا سے ڈرو جھوٹ نہ بولو اگرچہ تمہاری دینی تعلیم جھوٹ کی اجازت دیتی ہے مگر دنیا کے نزدیک جھوٹ برا ہے اہل دنیا سے

شرماؤ خلق خدا تمکو کیا کہے گی سر کچلنے مار ڈالنا پادری عماد الدین نے کہاں لکھا ہے یا کسی دوسرے عیسائی نے یہہ دعوی کہاں کیا ہے یہہ اچھی دیانتداری ہے کہ کلام کو حسب مطلب بدل ڈالا اور اہل کتاب پر کلام خدا کی تحریف کا الزام لگا دیا سبحان اللہ ای عزیز جھوٹھ بری چیز ہے اسکے آدمی کی پت جاتی رہتی ہے شعر

دروغ آدمی را کند شرمسار + دروغ آدمی را کند بے وقار

اور آپ جو لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح نے شیطان کو ایک انگلی بھی نہیں لگائی ہے آپکی فہم کی خوبی ہے اور بضاعت علمی اور جہالت پر تفاخر ہے اگر آپکی [illegible] سے اردو جانو نہ انہوں یا اردو کی دو چار کتابیں پڑھی ہوتیں تو ایسا اعتراض کبھی نہ کرتے اب سر کچلنا کے معنے ہم سے سنئے ہم ہندوستان کے باشندے ہیں اردو ہماری زبان ہے شعر نسیم دہلوی ہو جنمیں ہم اب فصاحت کے + کوئی اردو کو کیا سمجھیگا جیسا ہم سمجھتے ہیں ۔ سر کچلنا یا توڑنا ۔ سر کچلا کر باتیں کرنا ۔ منہ چڑھا ہونا اہل زبان کے اصطلاحی الفاظ ہیں سر کچلنا کی فارسی سر کوبیدن ہے اسکے معنے ذلیل کردن دور کار کسے سدرہ بودہ کار خود بانجام رسانیدن [illegible] شعر [illegible] دیکھو شرح واقعات دکن اور مولوی مصطفی حسین جونپوری ہجو پیر میں فرماتے ہیں ۔ بہت سی مرتبہ سر کچلا گیا پر کمبخت باز آتا ہے کوئی اک ہی بجا یا پکا اور ٹڈیاں تو توڑنا اور بیڑیاں کچلنا زیر چوب کشیدن [illegible] جیسا کہ اس شعر میں خوب کچلیں [illegible] بیٹھا صحبت میں ہے مسعود کی ۔ دیگر مصرعہ ہڈی ہڈی کو تو ڈالیں گے اور پیدائش ۳: ۱۵ میں بمعنے دم استعمال ہوا ہے ناک خاک ڈالنا جو زمان عرب کا محاورہ ہے محمد صاحب نے بھی

نوٹ لے پنجابی زبان میں تو سر کچلنا بمعنے آپ اور اسی بمعنے ہم اور [illegible] بمعنے آنا اور جاوند بمعنے جانا +

نوٹ کہ در اصل [illegible] محاورہ کی وجہ سے بجا یا لکھا ہے اور [illegible] قافیہ جایا لکھا ہے اگر کہو کہ قافیہ ثانی [illegible] سعدی [illegible] است [illegible] اگر بود باشد بیزی است +

لکھا ہی - اسکو سر کچلنا کے معنے معلوم ہوئے قولہ بلکہ برعکس اُسکے انجیل مروجہ حال سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ حضرت مسیح کا امتحان شیطان نے لیا اور تمام دنیا کی بادشاہتیں دینے کا وعدہ کیا۔ اقول عیسائی تو اس بات کو خوب ثابت کر چکے ہیں اور اگلے زمانہ کے محمدی عالم بھی اسی کے مقر ہیں کہ یہہ انجیل قدیم ہی مگر آپکو تعصب کی مار ہی آپ اگر مرد میدان ہو تو اپنے دعوے کو پایۂ ثبوت تک پہنچاؤ اُسکے سوا کوئی اور انجیل جو محمد صاحب کے بادشاہی دفتر کی آپ کے پاس موجود ہو دکھلاؤ شعر مرد میدان وفا ہو تو نہ چاہو امداد + مرد وہ کرتے ہیں جو عشق کو تنہا ہو کر - پھر عداوت قلبی نے آپکی آنکھوں کو ایسا بند کیا ہی کہ محمدیت کو بھی چھوڑ دیا یعنے آپ کے خلاصہ عبارت انجیل سے یہہ تشریح ہوتا ہی کہ مسیح نے طمع دنیاوی شیطان کو امتحان دیا - ذرہ اتنا تو خیال کیا ہوتا کہ یہہ میرا اختصار مطلب خود اُس نبی جلیل القدر جسکے حق میں محمد صاحب نے کہا ہی -

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰئِكَةُ يَا مَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ -

ترجمہ جب کہا فرشتوں نے اے مریم اللہ تجھکو بشارت دیتا ہی اپنے کلمہ کی جسکا نام مسیح عیسی مریم کا بیٹا عزت والا دنیا میں اور آخرت میں اور مقربین کے نزدیک سورہ ال عمران آیۃ ۴۵ - کیا پیدا کرتا ہی اور اس تصرف بیجا سے برعکس سزا کا سزاوار ٹھہرتا ہوں ہرچند کہ یہہ آپ کی کم مائگی علم کا باعث ہی مگر بھی ایسی عبارتوں کو اپنے اُن دوستوں کو جو مولوی ہیں دکھلایا کرو دیکھو ایک لفظ کے رہجانے سے بالکل معنے ہی بدل گئے اور اگر یوں لکھ دیتے تو کچھ بھی خرابی نہ واقع ہوتی - اور تمام دنیا کی بادشاہتیں دینے کا وعدہ کرکے سجدہ چاہا شفق من محمدی علما کے نزدیک نبی کی تحقیر کرنے والا دوزخی ہی پھر بھلا برائے تکفیر اپنی اک کتاب نا کونسی عقلمندی کی ہی و نصارا پر اسی کو مانند ہی کر اپنا دین بھی چھوڑ دیا مصرعہ بریں عقل و ہمت بباید گریست

قولہ - علاوہ ازیں پطرس کے پہلے خط ۵: ۸ میں لکھا ہی کہ جاگتے رہو کیونکہ تمہارا مخالف شیطان گرجنے والے شیر کی مانند ڈھونڈتا پھرتا ہی کہ کس کو پھاڑ کھائے تم ایمان میں مضبوط ہو کے اسکا مقابلہ کرو انتہی پس جبکہ آیات مذکورہ بالا میں صاف لکھا ہی کہ شیطان شیر ببر کی مانند گرجتا پھرتا ہی کہ کسیکو پھاڑ کھا دے - اقول میرے یار خدا کے غضب سے ڈرو اتنا جھوٹ نہ بولو ایک آیۃ لکھو اور بیان میں لفظ آیات جو جمع ہی کم سے کم دو کے لئے مستعمل ہی ایک کے واسطے استعمال کرو شعر

کسی را کہ ناراستی گشت کار + بکار روز محشر شود رستگار

اب صاف نتیجہ یہہ نکلتا ہی کہ یہہ (یا) تو شیطان کا شیر ببر کی مانند گرجنا اور لوگونکا شکار کھیلنا سراسر جھوٹ ہی کیونکہ جب سر ہی کچلا گیا پھر وہ کیونکر گرجتا ہی یا یہہ گرجنا سچ (ہی) ہی تو مسیح کا سر کچلنا جو عماد الدین نے بلا سند لکھا ہی بالکل لغو ہو گیا یا یہہ پیشین گوئی حضرت عماد الدین کی گھڑی ہوئی جھوٹ ہو گئی یا حضرت پطرس کا خط اقول شعر الطف لطف ہی املا میں میرے یار کے + جا بجا غلطی سے گڑ ہا لکھا ہی سوز سے سحار — مرحبا مرحبا املا تو املا ہی ہی شاید منشی عطارد صاحب آپہی کی تحریر ملاحظہ فرما کر آسمان میں چھپ گئے ہیں اسی لیاقت پر انجیلی مضامین کی تردید اور جلیسیوں سے بحث کا دعوی ہی تو نہیں تو کہو وہ کونسا [illegible] ہی جسمیں (یا) کو (یہ) اور (سچ) کو (سچہ) لکھا ہی - عزیز میرے انجیلی مضامین نہایت دشوار ہیں اور کیوں نہو خدا کا کلام بڑی مشکلوں سے سمجھی جاتی ہیں مدتوں مدرسوں میں پڑھتے ہیں پنج عمریں گنواتے ہیں تب کہیں یہہ بات میسر آتی ہی مگر آپکو حق ایسکے سمجھنے کا دعوی ہی برا تو سوچ شعر ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد + ہر کہ خود را دید او محروم شد - اب پادری عماد الدین صاحب لاہز نے جو پیشین گوئی لکھی تھی پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی اور حضرت پطرس رسول کا خط بھی سچا ٹھہرا کیونکہ جو معنے آپکے انٹ ایلزادہ میں لکھے تھے وہ غلط نکلے اور سر کچلنا کے معنے کسی کو کار منصبی سے روک کے اپنا کام کرنا صحیح ہوئے اور خداوند مسیح نے شیطان کو اُسکے کار منصبی سے روک کر اپنا کام پورا کیا یعنے مجسم ہو کر شریعت کے تابع ہوا اور سارے احکامات شریعت کو پورا پورا عمل کرکے گنہگاروں کی خاطر کفارہ ہوا اور ہمکو اس بار گراں سے سبکدوش کیا آپ تیسرے دن قبر میں سے جی اُٹھا آسمان پر چڑھ گیا اب خدا باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہماری سفارش کرتا ہی جہاں سے آخری دنوں میں مردوں اور زندوں کا انصاف کرنیکو آویگا آمین - التماس ضروری - اول تو اسی مضمون میں اپنے تحقیق کی سب اُلجھنوں کو سمجھا دیا ہی کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا ہی اور اگر اپنی ہٹ دھرمی میں نہ سمجھیں تو جواب الجواب کا جواب لکھنا بھی کچھ دشوار نہیں بشرطیکہ مناسب طور پر ہو مگر واضح رہے جو نجوں کے بل چلتے ہیں ضرور گرتے ہیں مناسب تو یہی ہی کہ جیسے اگلے محمدی ہمارے ساتھ برادرانہ پیش آتے رہے آپ بھی اختیار کریں آیندہ اختیار باقی ہی شعر مردہ با نصیحت بود گفتیم + حوالت با خدا کردیم و رفتیم عذر گر ہوا ہو کوئی قصور حضور معاف فرمائیں بندہ خادم ہی اور تابعدار - دل سے جان ہی قلم کی زباں + یہہ نہیں چاہتا بدل منصور اپنے ہاتھوں سے ہو کوئی نالاں +

بندہ منصور

انجمن رفاہ عام لودیانہ

۔۷ نومبر ۹۲ء کو کرنیل ینگ صاحب بہادر کمشنر قسمت جالندھر یہاں تشریف لائے اور دفاتر ضلع و دیگر امور متعلق انتظام کے ملاحظہ کے بعد بمعیت مسٹر جی ای ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر کارخانہ انجمن رفاہ عام و مدرسہ دستکاری کا ملاحظہ فرمایا صاحب کمشنر کے استقبال کے واسطے چند معزز ممبران و بانیان انجمن مثلاً خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب و نواب علی محمد خان صاحب و مولوی محمد حسن صاحب و خواجہ خلیل شاہ صاحب

ولالہ پربھدیال صاحب ولالہ گوپی مل صاحب وحکیم محمود شاہ خان صاحب وغیرہ وغیرہ اصحاب انجمن میں موجود تھے کمشنر صاحب نے کارآموزان انجمن کے قالینوں اور دریاں کو دیکھکر بڑی مسرت ظاہر فرمائی اور تعداد کارآموزاں ومدرسہ کے اجرائے کو جو ایک نہایت مفید تعلیم گاہ ہے بڑا ضروری متصور کیا خان بہادر منشی قادر بخش خان صاحب نے اس موقع پر کارخانہ کے متعلق جو مجمل رپورٹ سنائی وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے +

اے صاحب کمشنر بہادر

پیشتر اسکے کہ میں اس انجمن اور اسکے کارخانہ کے حالات سے مختصر طور پر اطلاع دوں میں اس امر کا ظاہر کرنا کوئی نامناسب امر نہیں خیال کرتا کہ لودیانہ ایک ایسا ضلع ہے علاوہ ہے کہ جہاں کے باشندوں کی معاشرت عموماً دستکاری پر چلتی ہے اور سوتی کپڑا وغیرہ کے بنانے میں اس ضلع کے باشندوں نے جو کامیابی حاصل کی ہے وہ کسی شخص پر مخفی نہیں +

تقریباً دو برس کا عرصہ ہوا ہے کہ یہاں کے مجزّر صاحب ضلع کی توجہ سے اکابران ورؤسائے لودیانہ کو تحریک کیگئی تھی کہ وہ جسطرح سے اپنے ذاتی کاروبار میں ناموری اور شہرت حاصل کرنے کے واسطے تیار رہتے ہیں اپنے ملک کی صنعت اور دستکاری کو زندہ کرنے کی طرف متوجہ ہوں اگرچہ ایک ایسے ضلع میں کہ جہاں بمقابلہ دیگر اضلاع پنجاب کی تعلیم وتربیت ایسی ترقی پر نہیں ہے کہ قومی اور ملکی خیرخواہی کے خیالات تقویت حاصل کرسکیں مگر شکر کا مقام ہے کہ تقریباً ڈیڑھ سال سے لودیانہ میں ایک انجمن قائم ہوگئی۔ اور گو اسکا ابتدائی اصول ایک خاص قوم اور فرقہ کے متعلق تھا مگر پھر بھی وہ انجمن مبارک انجمن سمجھی جاتی ہے کہ جس سے ضلع لودیانہ میں ایک ملکی بہبود اور فلاح کے متعلق عام مفید اصولوں پر ایک سوسائٹی قائم ہوگئی ہے جسکے چند ارکان اسی وقت حضور کے سامنے حاضر ہیں +

اس انجمن کا سب سے بڑا اصول یہ ہے کہ قومی ہمدردی کے اقتضاء سے ملک میں قدیم حرفت اور صنعت کو مجلّی زیبوں سے ترقی دیوے۔ اور ایسے کارخانجات کی اجرا یا تحریک کا باعث ہو جس سے قوم کی معاشرت اور دولت کو افزائش ہو دیگر ملکی سوسائٹیوں کی طرح حکومت اور رعایا کے خیالات کو اپنے اپنے حقوق کے متعلق مستحکم رکھنا بھی اسکے مقاصد کا ایک مقصد ہے علاوہ بریں اسکا یہ بھی فرض ہے کہ قوم اور ملک کی قبیح رسوم کو نابود کرکے ایک عام اور تہذیب اور شائستگی کی طرح ڈالے +

اگرچہ اس انجمن کی عمر ابھی ڈیڑھ برس سے زیادہ نہیں ہوئی مگر ہوا خواہان قوم کی توجہ سے عموماً اور ہمارے صاحب ضلع کی مہربانی سے خصوصاً اپنے مقاصد میں اُسنے معقول ترقی کی ہے اس وقت اسکے اندرونی اور بیرونی ممبروں کی تعداد سوا سو سے اوپر ہے اور حکام ذیشان نے بڑی مہربانی کے ساتھ اسکے مقاصد کی امداد کے واسطے اسکی سرپرستی کو قبول کیا۔ لودیانہ کی میونسپل کمیٹی بھی اسمیں مدد دیتی ہے اور چندہ کی آمدنی کی تعداد بھی جو اسکے معاونوں کی خیراندیشی کا ثبوت ہے اُس کے دیگر ذرائع آمدنی سے ملکر اس وقت ایسی ہوگئی ہے کہ انجمن کی اپنی ہمت سے اس وقت اسمیں چند دوکانیں دری بافی اور قالین بافی کی جاری ہیں تقریباً ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کی آمدنی میں اس انجمن نے اپنے گذشتہ جنرل اجلاس میں جو مئی میں ہوا تھا اپنے وظائف دیکر ۲۲۔ نوجوان لڑکوں کو جو بالکل بے ہنر تھے ہنرمند کرکے دنیا کے کاروبار میں داخل ہونے کے واسطے اس مدرسہ سے رخصت کردیا اس وقت بھی تقریباً ۲۵۔ کارآموز حضور کے سامنے حاضر ہیں اور انکی پرداخت وپرورش کے واسطے بالاوسط انجمن کو فی کارآموز پانچ چار روپیہ ماہوار خرچ کرنا پڑتا ہے اس خرچ میں اکثر کارآموز انجمن کی اغراض کے پورا کرنے میں اُسکی رضامندی کا باعث ہوئے ہیں +

ترقی معاشرت اور خیالات تمدن کو وسعت دینے اور حکومت اور رعایا کے خیالات کو ایک ہموار سطح پر چلانیکی غرض سے اس انجمن نے شروع سال سے ایک ماہوار رسالہ جاری کر رکھا ہے اور اُسکے ذریعہ ملک اور قوم میں شائستگی کے پھیلانے اور مفید کارخانجات کے جاری ہونیکی تحریک ہوتی ہے اور ابتدائی تعلیم کو تقویت دیجاتی ہے اسوقت تک اس انجمن کے کارآموزوں کی دستکاری سے ۸۹ دریاں قیمتی معہ للعہ۔ اور قالین ۱۶۔ عدد قیمتی اسامہ فروخت ہوچکے ہیں +

مدرسہ دستکاری انجمن رفاہ عام کی بابت صاحب کمشنر کی رائے

میںنے آج صبح کے وقت مسٹر ویکفیلڈ صاحب ڈپٹی کمشنر کے ساتھ اس تعلیم گاہ کو بڑی خوشی سے دیکھا۔ قادر بخش خان اور اُنکے دوست ممبران انجمن موجود تھے۔ مدرسہ کی اجرا کی ضرورت اور اسکے اغراض سنائے گئے +

اُن لوگوں کو جو آبائی پیشہ نہیں رکھتے مفید فنون کے سکھانے کے واسطے جنکو وہ اپنی حصول معاش کا ذریعہ بناویں اس مدرسہ میں اُنکو دری اور قالین کا کام سکھایا جاتا ہے اور اس مطلب کے واسطے یہہ مدرسہ بڑا مفید ہوگا کچھ شک نہیں کہ لیکن چونکہ کسی اعلیٰ درجہ کی دستکاری کی تعلیم کے واسطے کوئی اچھا کاریگر نہیں ہے اسواسطے مقابلہ کی کمی اعلیٰ درجہ کی منفعت بخش ہنر کا سیکھنا مشکل ہے جو دریاں اور قالین میںنے دیکھے ہیں وہ کسیقدر موٹے اور زیادہ خرچ کے ہیں لیکن یہہ بات کہ آیا فروخت ہوجاتے ہیں یا نہیں میں نہیں جانتا مجکو بتلایا گیا ہے کہ وہ فروخت ہوجاتے ہیں +

دستخط

کرنل ینگ صاحب بہادر

مورخہ ۶ نومبر ۱۸۹۴ء

اخبارات تار برقی

بمبئی ۲- نومبر ایک تار اس مضمون کا موصول ہوا کہ حیدرآباد دکن میں عربوں اور اہل پولیس میں فساد ہوا جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ سات اہل پولیس قتل اور ۱۴ مجروح ہوئے اور عربوں کا صرف ایک ساتھی تلف ہوا شہر میں بڑا جوش پھیل رہا ہی - اور سات امر کا ایک کمیشن اس فساد کے اسباب کی تحقیقات کے لئے مقرر کیا گیا ہی +

یہہ بھی معلوم ہوا ہی کہ کمبات میں تابوت کے دن شیعہ اور سُنی لوگوں میں لڑائی کی نوبت پہنچی اور اندیشہ تھا کہ سخت بلوہ پھیل جائے بڑی احتیاط اسکے روکنے کے لئے عمل میں آرہی ہی +

کلکتہ ۲- نومبر شنبہ کے روز جو انتخاب میونسپل کمشنروں کا ہوا اسمیں سوائے تین کے دیسی اشخاص منتخب ہوگئے جنہوں نے استعفا دیدیا تھا - مگر خیال کیا جاتا ہی کہ انکا منتخب ہونا قانوناً ناجائز ہی - کیونکہ ایکٹ کا منشا یہہ ہی کہ جب کوئی ممبر فوت ہوجائے یا استعفا دیدے تو اسکا جانشین کوئی دوسرا شخص مقرر ہونا چاہئے وہ اپنا جانشین آپ نہیں بن سکتا - اس امر کی گفتگو ہو رہی ہی کہ تصفیہ کے لئے اس کل معاملہ کو ہائی کورٹ میں پیش کیا جاوے +

سپاہیوں کی دستکاری کی نمائشگاہ کھولنے کی تاریخ ۲۴- اکتوبر قرار پائی ہی لفٹنٹ گورنر اس رسم کو ادا فرمائینگے +

لنڈن ۲- نومبر اخبار ڈیلی نیوز نے ایک تار اس مضمون کا شائع کیا ہی کہ حالیں باغیوں اور جنرل گورڈن کی فوج میں بمقام خرطوم جو لڑائی ہوئی تھی وہ کئی گھنٹے تک رہی تھی اور دشمن کا نقصان کثیر ہوا تھا - اس لڑائی میں دشمنوں کی تعداد ۲۵- ہزار تھی - اسی تار کا بیان ہی کہ وہ پہلے سے زیادہ تعداد میں حملہ کے لئے واپس آرہے تھے +

لارڈ ووسلی کے ڈنگولا میں پہنچنے کی خبر مشتہر کی گئی ہی +

لنڈن ۳- نومبر یہہ خبر بے بنیاد تھی کہ لارڈ نارتھبروک صاحب نے ایم - فیری سے ملاقات فرمائی +

شملہ ۲- نومبر یکم - نومبر کو مہم زوب کی جمعیت کا چھاپا میں پہنچی جو وادی زوب کے عین وسط میں واقع ہی - سوائے شاہ جہان اور سیف الدد کے جو سب سے بڑے سرغنہ میں اور تمام کاکڑ سرداروں نے مطاوعت اختیار کرلی - خیال کیا جاتا ہی کہ اب باوجود شاہ جہان اور اسکے ہمراہیوں کی ضد اور ہٹ کے مخالفت نہ ہوگی +

کرنیل رجوے صاحب کی پارٹی کی نسبت جو تازہ خبریں آئی ہیں وہ ۵- اکتوبر کے مقام پادہائی سلطان سے روانہ کی ہوئی ہیں - یہہ مقام خواجہ علی سے ۱۰۱ میل کے فاصلہ پر ہی اور ایک ہفتہ میں یہہ فاصلہ طے کیا گیا تھا - صحت عموماً اچھی تھی - امیر کے اہل کار رسد پورے پورے طور پر بہم پہنچاتے اور ہر طرح امداد کرتے ہیں +

قاضی سعد الدین کی صحت بہ نسبت بہت عمدہ ہی اور پارٹی کے ساتھ ہیں +

موسم پھر عمدہ ہو گیا ہی - کل کی ژالہ باری کا تمام اثر جاتا رہا البتہ حرارت میں کسیقدر کمی ہو گئی ہی +

لنڈن ۲۷- اکتوبر انڈر سکرٹری دول خارجیہ نے بجواب ایک سوال کے اجلاس کامنس میں کہا کہ فرانس نے بحالت موجودہ بہت صحیح طریقہ سے فارموسا کا راستہ روکا ہی +

اخبار ڈیلی ٹیلگراف نے ایک فقرہ لکھا کہ انگلستان تجویز کرتا ہی کہ چین و فرانس میں متوسط ہو کر فیصلہ کرادے +

برلن ۲۸- اکتوبر شاہزادہ بسمارک سر ایڈورڈ میلٹ جدید سفیر برٹش سے بہت اظہار دوستی کا کر رہے ہیں +

کمپ ابراہیم آباد براہ کوئٹہ ۵- نومبر کمپ ابراہیم آباد میں جو قریب دریائے ہلمند کے واقع ہی صحت عموماً عمدہ ہی سختی سفر سے کوئی تاثیر نمایاں نہیں ہوئی اور تبدیل کا مقام اور بھی سبکو ترو تازہ کر دیگا +

فاصلہ جو بیان کئے گئے ہیں خیالی ہیں واقعی نہیں کیونکہ منزلیں بہت دراز ہیں - موسم گرم اور کسیقدر تکلیف دہ ہی - قلعہ فتح سے آگے بڑھکر ملک بخوبی آباد ہی اور اگر آبپاشی سے کام لیا جائے تو زرخیز ہو سکتا ہی - باشندے دوستانہ طرز سے پیش آتے ہیں - ایرانی کثرت کے ساتھ ہیں لیکن ڈاک کا انتظام بہت عمدہ ہی چنانچہ ڈاک ہر روز آتی اور روانہ ہوتی ہی کرنیل رجوے اور سر پیٹر لمسڈن میں خط و کتابت شروع ہو گئی ہی اور امید کیجاتی ہی کہ ۱۳- کو بمقام کوہستان اُن سے ملاقات ہوگی +

اخبارات ملکی و ولایتی

سرحدی کمیشن اب ہلمند سے پرے پہنچ گیا ہی اور کمیشن مذکور کے متعلق جسقدر ڈاک جاتی ہی وہ امیر صاحب کے زیر انتظام براہ قندھار پہنچائی جاتی ہی - شملہ پوسٹ آفس میں سرحدی کمیشن کی ڈاک کے لئے ایک خاص تھیلا بنایا گیا ہی جو خطوط سرحدی کمیشن کے متعلقین میں سے کسی کے نام پر ہوں انپر صرف سرحدی کمیشن کا پتہ ہونا چاہیئے +

شاہ ایران نے سر پیٹر لمسڈن صاحب افسر سرحدی کمیشن کی مہمانداری کے لئے خاص انتظام کر دیئے ہیں - مقام انشت میں سرحدی کمیشن کے اُترنے کے لئے ایک شاہی محل قرار دیا ہی - اور نیز شاہ ایران نے متعلقین کمیشن سے کے لئے خاص گاڑیوں کا بندوبست کر دیا ہی +

ارل ڈفرن صاحب آینده گورنر جنرل کشور ہند ۸- کو کلکتہ گورنمنٹ ہوس میں ایک دربار منعقد فرمائینگے اور ۳- دسمبر کو بار عام ملاقات کا ہوگا جسمیں حضور ممدوح کی لیڈی صاحبہ بھی شریک ہونگی +

ژهوب حملہ اور فوج انگریزی کو علاقہ ژهوب میں بالنو باشندوں کی ایک جماعت سے مقابلہ کرنا پڑا جسکے ۲۶- آدمیوں کو قتل اور بہتوں کو زخمی کرکے حملہ آور

قدم سے گویا تمام علاقہ کو یقین دلا دیا ہی کہ انگریزی فوج کی رفتار کو روکنا کیسا ٹیڑھا کام ہی- ہماری طرف کے ۲ دیسی افسر اور ۲۰ سپاہی (جو چھٹی نیٹو انفنٹری کے) کام آئے- فوج انگریزی نے اس شکست کے ساتھ کھانو فتح کیا اور بارہ قلعے اڑا کر مسمار کر دیئے- ایک ہزار مویشی تین ہزار بھیڑیں اور آٹھ سو اونٹ لوٹ لئے جس سے وہ لوگ اپنی بیوقوفی کو سمجھ گئے ہونگے اور اپنی نادانی پر پچھتاتے ہونگے- پہلے ان لوگوں کو روپیہ سے مغلوب کرنیکی کوشش کیگئی تھی جسکے کارگر نہ ہونے پر یہہ حکمت برتی گئی- فوج بڑھ رہی ہی اور امید کیجاتی ہی کہ مقابلہ پھر بھی ہوگا +

بدخشاں ایک سرحدی چٹھی سے معلوم ہوا کہ گورنر بدخشاں کیطرف سے ایک وکیل امان الملک والیئے چترال کے پاس ایک چٹھی اس مضمون کی لیکر گیا کہ آپ ضلع ...... کو بیچ کر دیں مگر امان الملک نے انکار کیا اور عبد اللہ جان تحقیق اس معاملہ میں گفتگو کرنے کو امیر صاحب کی خدمت میں گیا ہی +

کابل ایک تاجر کابل سے پشاور میں آیا اور بیان کرتا ہی کہ دو دستہ رسالہ اور تین سو اونٹ حال میں کابل سے سرحدی کمیشن کی ہمراہی کے لئے روانہ کئے گئے ہیں +

سرحدی جنگ شاہ جہان کا قلعہ اور دوست محمد کی چند گڑھیاں ۲۳ اکتوبر کو اڑا دی گئیں اسکے دیہات تباہ اور برباد کئے گئے- تمام جمعیت اس جگہ جمع ہو گئی ہی- فرقہ دوستزئی کے سرداروں نے اطاعت قبول کر لی ہی مگر شاہجہان اور دوست محمد اطاعت قبول نہیں کرتے ہیں اور وہ اب مقام گیہسو میں مع اپنی فوج کے مقیم ہی- اور یہہ دوسرا گاؤں ہی جو شمال کی جانب اور سنگر کے متوازی واقع ہی- ۲۴ اکتوبر کو کرنیل برڈ متعلق ۱۰- بنگال رسالہ نیزہ بردار نے درہ کر سے تنگی کیطرف ۱۵- میل تک راستہ کی تحقیقات کی اور گیہسو کو اسی درہ سے راستہ جاتا ہی- انکا بیان ہی کہ دو دوارہ تنگی سے ۶- میل درے کرنیکے لئے عمدہ موقع ہی آج سیر ...... متعلقہ اول بمبئی رسالہ گنڈا مار کیطرف راستہ کی دیکھ بھال کے لئے جائینگے- یہہ مقام وادی بوری میں سنجاں سے نصف میل اور درہ ولائی سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہی- دلیسیوں کے بیان سے دشمن کے نقصان کی تصدیق ہوتی ہی بڑے بڑے گلے اونٹوں کے- بھیڑوں اور بکریوں کے پکڑے گئے ہیں جنکی قیمت تخمیناً بیس ہزار روپیہ ہی +

لودیانہ

شہر میں بہ نسبت ہفتہ گذشتہ کے بیماری کی حالت رو بہ کمی ہی اور امید کی جاتی ہی کہ اب روز بروز بیماری کا تنزل ہوتا جائیگا- اس کثرت بیماری کے باعث شہر کی عام رعایا کے آرام کے واسطے حکیم مقرر کئے گئے اور سرکار کی طرف سے دوائی کا انتظام ہوا اور ربلگہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے شہر کی حالت پر یہانتک توجہ کی کہ غریب لوگوں کے واسطے خورد و نوش کا بندوبست کر دیا- یہہ سب کچھ ہوا اور بہت اچھا ہوا مگر حکیموں کی تقرری پر کچھ لحاظ نہ کیا گیا- کیونکہ بعض جاہل اور ناتجربہ کار حکیموں کے زمرہ میں داخل ہو گئے لو یہہ بھرتی محض سفارشی بعض بعض ممبران کے خطوط اور سارٹیفکٹ عمل میں آئی جو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچا رہے ہیں- کیونکہ نہ انکو بیماری کی شناخت ہی اور نہ دوائی کی تاثیر کو سمجھتے ہیں- ہمنے لکھا تھا کہ عطار ایک بوتل سے اکثر شربت نکال دیتے ہیں اب جو دیکھا یہہ سرکاری حکیم ہر قسم کی بیماری کی دوا ایک ہی بوتل سے برآمد کر دیتے ہیں- ہمارے ممبران کو خود حکیموں کی طرف توجہ کرنی واجب ہی +

دیہات میں ابھی تک بیماری کا زور ہی اور کچھ تخفیف نظر نہیں آتی ہی +

اخبار طوطی ہند میرٹھ کے ایڈیٹر پر جناب مولوی عبد اللہ جان صاحب وکیل عدالت ہائی کورٹ سہارنپور حسب دفعہ ۵۰۰ دعوی دائر ہوا ہی اور تاریخ پیشی ۲۴- نومبر قرار پائی ہی ایڈیٹر مذکور کے نام ضلع لودیانہ سے وارنٹ جاری ہوا ہی +

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہی جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں- اول آرٹیکل دینی و دنیوی- دوم مضامین عالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہو- سوئم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے- چہارم اخبارات ملکی و ولایتی- و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ- قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول ۲ اور مع محصول ۲/۸ اور دو پرچہ کے واسطے ۴/۸ تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ مع محصول ۲/۴ جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا- جو کوئی ۱۲- پرچے منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی قیمت پیشگی لیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر
پرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا- مکھیاں جوئیں چیونٹیاں کھٹمل جھینگر- اور حشرات الارض لال بیگ گوزسب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پنس- بی- ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری- سی- بی- نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا